معاشی کامیابی کا راز

والدین اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کا اثر یہ ہے کہ خداوند تعالیٰ ایسے شخص کی زندگی بڑھا دیتا ہے۔ تقدیر مبرم خدا کے ہاتھ میں ہے ہر نظام ظاہری و باطنی اسباب سے وابستہ ہے مگر تقدیر معلق کی وجہ سے (جو بدل سکتی ہے) اسکی زندگی بڑھ جاتی ہے۔ تو تم میں سے کون نہیں چاہتا کہ زندگی میں برکت ہو۔ اولاً عزیز و اقارب کا حق ہے، پھر پڑوسی اور اہل محلہ کا کہ ان سے بھلائی کرو پھر گاؤں کا اور سارے علاقے کا، اگر سب ان حقوق کی پاسداری کرنے لگیں تو پھر دیکھیں کہ خدا اپنے رزق کے خزانے تم پر کھولتا ہے یا نہیں اگر تم ہر ایک کو کچھ دے نہ سکو تو کم از کم ہر مسلمان کے خیر خواہ ضرور ہو خوش خلقی بھی بڑی چیز ہے۔ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص مرا تو فرشتوں نے پوچھا کہ تو نے کوئی بھلائی بھی کی ہے یا نہیں۔ ؟ سوچ کر کہنے لگا کہ ہاں میں خدام، نوکروں اور ماتحتوں کی غلطیوں سے چشم پوشی کرتا رہا، اگر ایک شخص دے سکنے کے باوجود مجھے اپنا قرض نہ دیتا اور مہلت مانگتا تو اسے مہلت دے دیتا کہ چلو جب ہو جائیگا تو دیدے گا۔ دکان میں لوگوں سے حسن خلق اور نرمی کا برتاؤ کرتا رہا، صرف یہی بھلائی میں نے کی ہے، خدائے پاک نے اُسے بخش دیا کہ میرے بندے نے لوگوں کے ساتھ عفو اور درگذر کا برتاؤ کیا ہے، تو میں بھی اس سے عفو کرتا ہوں مقولہ ہے کہ " تاجر نرم حاکم گرم " تو کامیابی اس طریقے سے ہوگی حاکم اگر مجرموں کے حق میں گرم ہو تو وہ ڈرتے رہیں گے اور تمام خراب لوگ سیدھے رہیں گے اور تجارت میں نرمی اور خوش خلق برتو گے تو کامیابی ہوگی، حضورِ اقدس نے فرمایا کہ خدا میرے اسی امتی پر رحم کرے جو خرید و فروخت (بیع و شراء) کے وقت نرمی اور خوش اخلاق کا مظاہرہ کرے اور ہنسی خوشی سے معاملہ کرے چاہے گاہک سختی سے کیوں نہ پیش آئے۔ اسی طرح اس شخص پر جو قرض مانگنے میں بھی نرم ہو۔ رحمہ اللہ امرأ سمحاً اذا اشتری واذا باع واذا اقتضیٰ۔ (الحدیث) اس کا فائدہ دنیا میں بھی خدا دے دیتا ہے کہ تجارت بڑھ جاتی ہے اور آخرت میں بھی بخشش اور عفو و کرم کی شکل میں۔

شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہ
(اقتباس خطبہ جمعہ ۱۳ ر اکتوبر ۱۹۶۷ء)